عدالت کے حکم سے ای ڈی کا پورا کیس ہی ختم ہوگیا

وزیر اعلی اروند کجریوال بے گناہ ہیں :سوربھ بھاردواج

نئی دہلی(ایس این بی) عام آدمی پارٹی کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سینئر لیڈر اور کابینی وزیر سوربھ بھاردواج نے کہا کہ کل اروند کجریوال کی ضمانت کے معاملے میں ٹرائل کورٹ کی طرف سے ایک حکم جاری کیا گیا تھا۔ کل راؤز ایونیو کورٹ نے وزیراعلیٰ کجریوال کو ضمانت دی تھی۔ اور آج عدالتی حکم آیا ہے۔ جس کے بعد ای ڈی کا پورا کیس ڈھے گیا ہے۔ دہلی حکومت کے وزیر سوربھ بھاردواج نے راؤز ایونیو کورٹ کے ضمانتی حکم پر میڈیا سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ راؤز ایونیو کورٹ نے کل (20 جون) سی ایم اروند کجریوال کو ضمانت دی تھی۔ عدالتی حکم آج (21 جون) کو آیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس حکم سے ای ڈی کا کیس ختم ہوگیا ہے۔ اس حکم کے بعد ای ڈی کا پورا کیس ڈھے گیا ہے۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ اب ای ڈی کیس میں کچھ بھی نہیں بچا ہے۔ مرکزی حکومت دو سال سے تحقیقات کا جو قلعہ بنا رہی تھی، اسے ٹرائل کورٹ کے حکم سے گرادیا گیا ہے۔ اس حکم میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ای ڈی نے آج تک ایک بھی ثبوت پیش نہیں کیا ہے کہ یہ ثابت کرسکے کہ نام نہاد شراب گھوٹالہ کیا ہے۔ کیا وزیراعلیٰ اروند کجریوال کا اس گھوٹالے کے معاملے میں کوئی کردار ہے۔ جج نے بھی اپنے حکم میں کہا ہے کہ یہ مناسب نہیں ہے کہ جب تک ای ڈی کی تحقیقات جاری ہے وزیراعلیٰ اروند کجریوال جیل میں رہیں۔ ٹرائل کورٹ کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے سوربھ بھاردواج نے کہا کہ عام آدمی پارٹی پہلے دن سے کہہ رہی ہے کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ کچھ لوگوں کو دھمکیاں دے کر اور لالچ دے کر ان سے جھوٹے بیانات لیے گئے ہیں اور وہ بیانات پیش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس بنیاد پر چیف منسٹر اروند کجریوال کو بھی پھنسانا مقصود ہے۔ اس نکتے کو اب قبول کرلیا گیا ہے، صحافیوں کو اس نکتے کی تفصیل بتاتے ہوئے سوربھ بھاردواج نے کہا کہ جب ای ڈی کے وکیل نے عدالت میں کہا کہ گواہ کو گواہی دینے کے لیے ہمیں کچھ لالی پاپ یا لالچ دینا پڑتا ہے اور تفتیش کا یہ طریقہ ہے۔ سوربھ بھاردواج نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ای ڈی ہر بار عدالت کے سامنے ایک بات کہتا ہے کہ اس معاملے میں سزا یافتہ شخص اور وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے درمیان بات ہوئی ہے، جو ہمارے پاس ثبوت کے طور پر موجود ہے۔

سوربھ بھاردواج نے کہا کہ دراصل اس چیٹ میں صرف یہ لکھا گیا ہے کہ اس شخص نے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد دی تھی اور اس کے بدلے میں وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے ان کا شکریہ ادا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں لوگ وزیراعلیٰ کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہیں اور وزیراعلیٰ کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں۔ عدالت نے اپنے حکم میں سخت تبصرہ کیا ہے کہ اگر کوئی شخص قصوروار ہے اور وزیراعلیٰ اروند کجریوال اسے جانتے ہیں تو یہ کیسے ثابت ہوتا ہے کہ وزیراعلیٰ اروند کجریوال کا اس اور مبینہ شراب گھوٹالہ میں کوئی کردار ہے؟۔ عدالت نے کہا کہ ای ڈی کو چاہیے اس میں ان کے کردار کا ثبوت عدالت میں پیش کرے۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ چیف منسٹر اروند کجریوال کا نام نہ تو سی بی آئی کی ایف آئی آر میں ہے اور نہ ہی ای ڈی کی ایف آئی آر میں، اور نہ ہی عدالت نے انہیں آج تک طلب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای ڈی کی عدالت میں جو بھی ثبوت ہیں وہ سب پیش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے ای ڈی کے وکلاء کی طرف سے دیے گئے تمام دلائل کو تفصیل سے سنا، انہیں کافی وقت دیا اور تمام دلائل سننے کے بعد عدالت نے اس معاملے میں وزیراعلیٰ اروند کجریوال کو ضمانت دے دی۔ اس معاملے میں وزیراعلیٰ اروند کجریوال کو ضمانت ملنی چاہیے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہوجاتا ہے کہ پی ایم ایل اے ایکٹ کی دفعہ 45 کہتی ہے کہ اگر سرکاری وکیل کسی ضمانت کی مخالفت کرتا ہے اور عدالت سرکاری وکیل کے تمام دلائل سنتی ہے اور تمام دلائل سننے کے باوجود عدالت اس پر راضی ہوجاتی ہے۔ تب ہی عدالت ملزم کے خلاف کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ای ڈی نے اس معاملے میں جو بھی ثبوت پیش کیے ہیں ان کی بنیاد پر عدالت نے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے خلاف کوئی کارروائی کرنے سے انکار کردیا ہے۔

دہلی میں پرانی گاڑیوں کو ضبط کرے گا محکمہ ٹرانسپورٹ

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے لیے مقرر کردہ عمر کی حد سے زیادہ پرانی گاڑی چلانا غیر قانونی ہے اور اس پر بھاری جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جو مالکان ایسی گاڑیاں نہیں چلا سکتے لیکن انہیں عوامی مقامات پر کھڑی کرتے ہیں انہیں اب کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دہلی حکومت نے خبردار کیا ہے کہ ایسی گاڑیوں کو ضبط کرلیا جائے گا، حکومت کا یہ انتباہ اس سال فروری میں شہر میں 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے جاری کردہ ہدایات کی یاد دلاتا ہے۔ ایک بار پھر اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ کسی بھی عوامی مقام پر کوئی بھی اوورایج گاڑی پائی جائے اسے حکام ضبط کرسکتے ہیں۔ اس میں گھر سے باہر کی جگہ بھی شامل ہے۔ حکومت کی جانب سے ایک نیا نوٹس جاری کیا گیا ہے جس میں وارننگ جاری کی گئی ہے۔ نوٹس کے مطابق ایسی گاڑیوں کو فرد کی ملکیت والی نجی پارکنگ جگہوں میں رکھیں نہ کہ مشترکہ پارکنگ کی جگہ میں، چاہے وہ رہائشی کمپلیکس کا حصہ ہی کیوں نہ ہو۔ رہائشی کمپلیکس کے اندر مالک کے لیے مختص پارکنگ کی جگہ کو نجی سمجھا جاتا ہے۔

دہلی حکومت نے کہا ہے کہ اب تک اس نے تقریباً 55 لاکھ گاڑیوں کا رجسٹریشن ختم کردیا ہے۔ لیکن شبہ ہے کہ ایسی لاکھوں گاڑیاں شہر کی سڑکوں پر چل رہی ہیں یا عوامی مقامات پر کھڑی ہیں۔ نوٹس میں مزید وضاحت کی گئی ہے کہ نئی دہلی میونسپل کارپوریشن (این ڈی ایم سی) یا دہلی ٹریفک پولیس کے حکام کے تحت محکمہ ٹرانسپورٹ کا انفورسمنٹ ونگ عوامی مقامات پر کھڑی کسی بھی زیادہ عمر کی گاڑی کو ضبط کرنے کا مجاز ہے۔ دارالحکومت دہلی میں ڈیزل انجن پر چلنے والی گاڑیاں 10 سال سے زیادہ پرانی نہیں ہوسکتیں۔ اور پٹرول/سی این جی پر چلنے والی گاڑیاں 15 سال سے زیادہ پرانی ہونے پر نہیں چلائی جاسکتیں۔ یہ قاعدہ 2018 میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد لاگو کیا گیا تھا۔ یہ اصول بنیادی طور پر شہر میں فضائی آلودگی کو روکنے کے لیے ہے۔ کیونکہ یہ بڑے پیمانے پر مانا جاتا ہے کہ گاڑی جتنی پرانی ہوتی ہے، اتنا ہی زیادہ اخراج عام طور پر قصوروار ہوتا ہے۔ اس طرح کے اصول کی ایک اور وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ موجودہ گاڑیوں سے نئے آپشنز پر جانے والے لوگوں کو مختلف مراعات دے کر نئی گاڑیاں خریدنے کی ترغیب دی جائے۔ این جی ٹی کا حکم جہاں تک عوامی مقامات پر زیادہ عمر کی گاڑیوں کی پارکنگ کا تعلق ہے، اسے 2014 کے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کے حکم سے روک دیا گیا تھا۔ اگر آپ دہلی شہر میں 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑی کے مالک ہیں، تو آپ نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این اوسی) کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ لیکن گاڑی کی میعاد ختم ہونے کے ایک سال کے اندر گاڑی کو دہلی سے باہر لے جانا ہے۔ اس میعاد کے ختم ہونے کے بعد کوئی این او سی جاری نہیں کیا جائے گا۔ ایسی گاڑیوں کو سکریپ کرنے کا ایک اور آپشن حکومت کی ٹرانسپورٹ ویب سائٹ پر رضا کارانہ گاڑیوں کی سکریپنگ ایپلی کیشن کے ذریعے ہے۔ اگر مالک پھر نئی گاڑی خریدتا ہے تو اس اسکیم کے تحت کچھ مراعات بھی دی جاسکتی ہیں۔

سنت ابراہیمی کے جذبہ کو بھولنا نہیں چاہئے: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز)

شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے آج نماز جمعہ سے قبل خطاب میں کہا کہ سنت ابراہیمی کے درس کو کبھی بھولنا نہیں چاہئے مذہب اسلام میں ایثار و قربانی مطلوب ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ بھارت میں عید الاضحیٰ کا تہوار بخیر و سلامتی پورا ہوا۔ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں فرزندان توحید نے دوگانہ عید الاضحیٰ ادا کیا اور قربانی کی سنت ادا کی۔ یہی جذبہ عبادت اور جوش وخروش ہر مذہبی حکم کی ادائیگی میں ہونا چاہئے۔ مجموعی طور پر عیدالاضحیٰ پر امن گذری یہ اطمنان کی بات ہے۔ تلنگانہ میں عیدالاضحیٰ سے ایک دوروز قبل شر پسند عناصر نے ایک مدرسہ پر حملہ کردیا جہاں کچھ قربانی کے جانور تھے۔ شرپسند لوگ مدرسہ میں گھس گئے اور وہاں لوگوں کو زخمی کر دیا اس کے قریب بازار کی دوکانوں میں بھی توڑ پھوڑ کی۔ بالاسور میں بھی عیدالاضحیٰ کی قربانیوں کو لے کر شرپسندوں نے اقلیتی فرقہ پر حملہ کر دیا۔ بہت سے لوگ زخمی ہو گئے۔ گھروں میں آگ لگادی۔ حالانکہ مقامی انتظامیہ نے حالات پر قابو پا لیا ہے حملہ آوروں پر شدید کارروائی ہونی چاہئے۔

مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لئے یو این او اور عالمی برادری کو مؤثر کارروائی کرنی چاہئے تاکہ امن بحال ہو۔ 1967 کے بعد سے اسرائیل کی صہیونی حکومت نے فلسطینی آبادیوں کو ختم کر کے بڑے پیمانے پر نوآبادیاتی پروگرام پر عمل کیا ہے۔ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام 1967 کی سرحدوں پر ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ صہیونی بربریت برابر جاری ہے۔ روزہی نہتے فلسطینیوں کی ہلاکتیں ہورہی ہیں اس پر ہمیں شدید غم ہے۔ یہ سب ظلم بند ہونا چاہئے۔ اسرائیلی حکومت جنگی جرائم کی مرتکب ہورہی ہے لہذا اس پر پابندیاں عائد کی جانی چاہئیں۔

سماج کے لوگوں کی ایک دوسرے کے تیوہاروں میں شرکت یکجہتی کی عمدہ مثال

کبیر نگر وارڈ کے تحت انوپ سنگھ واٹیکا میں منعقدہ عید ملن کی پروقار تقریب سے کونسلر حاجی ظریف کا خطاب

ईद मिलन समारोह
में आप सभी का
इस्तक़बाल है!

نئی دہلی: کبیر نگر وارڈ کے تحت انوپ سنگھ واٹیکا میں منعقدہ عید ملن کی ایک پروقار تقریب......(ایس این بی)

نئی دہلی (محمد یامین/ایس این بی) دنیا میں ہمارا ہندستان واحد ایسا ملک ہے جس میں کثیر المذاہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں اور ان کی ایک دوسرے کے تیوہاروں میں شرکت یکجہتی کی عمدہ مثال ہے جو دنیا کے کسی اور ملک میں نہیں ملے گی۔ مسلم سماج عید کی خوشیوں کے جشن میں ڈوب جاتا ہے اور ان کی خوشیاں اس وقت دوبالا ہوجاتی ہیں کہ جب ہندو بھائی بھی عید کی خوشیوں کے جشن میں شامل ہوتے ہیں اور یہی نظارہ ہولی دیوالی کے موقع پر دیکھنے کو ملتا ہے جس کا پیغام پوری دنیا میں جانے سے ہمارے ملک کا وقار بلند ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار کبیر نگر وارڈ کے تحت بدھ بازار روڈ پر واقع انوپ سنگھ واٹیکا میں منعقدہ عید ملن کی پروقار تقریب سے مقامی کونسلر حاجی ظریف نے کیا۔ اس تقریب کی صدارت کانگریس لیڈر حاجی نصیب عالم و نظامت ڈاکٹر محمد ارشد نے کی جبکہ مہمانان خصوصی کے طور پر ہندو مسلم سماج کے بیشتر ذمہ داروں نے بطور خاص شرکت کی۔ کونسلر حاجی ظریف نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس عید ملن کی تقریب میں بیشتر طبقات کے معززین کی شرکت یکجہتی کی شاندار مثال ہے جسے زندہ رکھنے کیلئے عید ملن، ہولی، دسہرہ و دیوالی ملن کی تقریبات کا جگہ جگہ اہتمام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیوہاروں کی خوشیوں کے جشن کا دلکش نظارہ کسی اور ملک میں نہیں ملے گا جس کی شان و شوکت اور روایت کو برقرار رکھنے کیلئے بڑھ چڑھ کر ایک دوسرے کے تیوہاروں میں شرکت کر کے ہندو مسلم اتحاد کی جڑوں کو مزید مستحکم کرنا چاہئے۔ حاجی نصیب عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ عید ملن کے پروگرام میں تمام طبقات کے لوگ شرکت کرتے ہیں جس سے ہندو مسلم اتحاد کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور یہ موجودہ حالات کا تقاضہ بھی ہے۔ ڈاکٹر جہانگیر، ڈاکٹر محمد ارشد، محمد ہاشم، محمد نوشاد اور محمد الطاف نے بھی اپنے اظہار خیال میں ایک دوسرے کے تیوہاروں میں شرکت ہندو مسلم اتحاد اور آپسی بھائی چارہ کی شاندار مثال قرار دیا ہے۔ اس موقع پر محمد اسلم، ناہید، نصیر احمد، لالہ رام، دیو سنگھ، ہری رام و راجندر کے علاوہ بڑی تعداد میں تمام طبقات کے سرکردہ لوگ موجود تھے۔

قومی اردو کونسل میں بین الاقوامی یوگا ڈے کا انعقاد

نئی دہلی(ایس این بی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی جانب سے کونسل کے صدر دفتر جسولہ، نئی دہلی میں آج بین الاقوامی یوم یوگ منایا گیا، جس میں کثیر تعداد میں کونسل کے مرد وخواتین کارکنان شریک تھے۔ اس موقع پر قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یوگا کا شمار حفظان صحت کے عوامل میں ہوتا ہے اور یہ ہندوستانی تہذیب وثقافت کا بھی اہم حصہ ہے۔ عالمی سطح پر بھی اس کی مقبولیت میں بہت زیادہ اضافہ ہورہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ صحت وتندرستی کی حفاظت ہم سب کی ذمے داری ہے۔ یوگا ایسا عمل ہے جو انسان کو جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط بناتا ہے۔ یہ ایسی چیز ہے کہ اگر اس کو معمول کا حصہ بنایا جائے تو انسان صحت مند ہونے کے ساتھ ساتھ مثبت توانائی سے بھی لبریز ہوجاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا جسم، ذہن اور روح کو توانائی اور تابناکی عطا کرتا ہے اور ساتھ ہی توازن، ہم آہنگی اور امن وسکون کا احساس پیدا کرتا ہے۔ یہ موجودہ دور میں تناؤ اور اضطراب کو کم کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس موقع پر کونسل کے کارکنان کو یوگا کے بہت سے آسن بھی سکھائے گئے۔

وقت کی قدر دنیا وآخرت میں کامیابی کا ضامن: مولانا وسیم احمد مدنی

نئی دہلی(پریس ریلیز) اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہم پر ان گنت وبے شمار انعامات واحسانات ہیں۔ ان نعمتوں میں سے ایک خاص نعمت وقت کی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس نے تمہارے لیے رات ودن کو مسخر کیا ہے، یہ دن ورات کی گردش ہی وقت ہے۔ اس کی اہمیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دن ورات اوران کے مختلف اوقات کی قسم کھائی ہے۔ اللہ سبحانہ کی ذات اعلیٰ وبرتر ہے، لہٰذا وہ اعلیٰ وبرتر چیز کی ہی قسم کھاتا ہے۔ یہ وقت سونا چاندی اورزروجواہر سے بھی زیادہ قیمتی ہے، اس لیے کہ اگر ہمارا مال، سونا، چاندی اور روپے پیسے نقصان ہوجائیں تو ہم ان کی تلافی کرسکتے ہیں اور اللہ کی توفیق و مدد سے ہم انہیں دوبارہ حاصل کرسکتے ہیں۔ مگر جو وقت ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہے جو دن گزر جاتا ہے، جو رات چلی جاتی ہے اس کی واپسی کسی صورت بھی ممکن نہیں، چاہے اس کے لیے ہم دنیا کے تمام خزانے ہی کیوں نہ لٹادیں۔

ان خیالات کا اظہار ابوالکلام آزاد اسلامک اویکننگ سینٹر، نئی دہلی کے اعلیٰ تعلیمی وتربیتی ادارہ'' جامعہ اسلامیہ سنابل'' کے سینئر استاذ مولانا وسیم احمد سنابلی مدنی حفظہ اللہ نے سنٹر کی جامع مسجد ابوبکر صدیق جوگابائی، نئی دہلی میں خطبۂ جمعہ کے دوران کیا۔ مولانا نے کہا کہ وقت کی مثال دوپہر کے وقت تیز دھوپ میں رکھی ہوئی برف کی اس سِل کی طرح ہے جو دھوپ کی گرمی وتمازت سے تیزی کے ساتھ پگھل رہی ہوتی ہے۔ اگر اسے وقت پر استعمال کرلیا جائے تو مفید ورنہ چند منٹوں میں اس کا وجود ختم ہوجائے گا، جس کی واپسی ممکن نہیں اسی طرح وقت تیزی سے گزر رہا ہے اگر اس سے فائدہ اُٹھالیا جائے تو کارآمد ورنہ یہ ہاتھوں سے ایسا نکل جائے گا اور سوائے کف افسوس ملنے کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

غالب اکیڈمی میں 'ہند میں فروغ اردو زبان ومشاعرہ' کل

خودرنگ فاؤنڈیشن احمد آباد اردو کو فروغ دینے کے لئے میدان میں اُتر گئی ہے: ولی احمد خان

نئی دہلی (پریس ریلیز) اس وقت اردو زبان وادب کو درپیش مسائل ومشکلات سے نکالنے کے اجتماعی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اردو کے بارے میں وثوق کے ساتھ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اردو کا اثر اب ہر گذرتے دن کے ساتھ کم ہوتا جارہا ہے۔ ادھر سرکار کے ساتھ ساتھ لوگوں کی طرف سے بھی اس زبان کو بچانے اسے پروان چڑھانے یا اسے ترقی دینے کے لئے کوئی قابل ذکر اقدام نہیں اٹھایا جارہا ہے ان حالات کو مدنظر رکھ کر خودرنگ فاؤنڈیشن احمد آباد اردو کو فروغ دینے کے لئے میدان میں اُتر گئی ہے اور وہ اس سلسلے میں کوشاں ہے۔ مورخہ 23/جون 2024 بروز اتوار بوقت دو پہر 2 بجے دن بمقام غالب اکیڈمی، حضرت نظام الدین نئی، دہلی میں بعنوان'' ہند میں فروغِ اردو زبان ومشاعرہ'' کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اردو بولنے والے معاشرے کا ہر فرد اور فریق اپنے ذوق، احساس فرض، ضرورت اور وسائل کے مطابق اس پروگرام کو فی الواقع عملی بنانے کے عمل میں حصہ لے سکتا ہے۔ ہمارا رسم الخط ہمارے تلفظ، ہماری شائستگی اور ہمارے لسانی، ادبی، علمی اور ثقافتی سرمائے کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ اس پروگرام کی صدارت پدم شری پروفیسر اختر الواسع کریں گے۔ مہمان ذی وقار کے طور پر پروفیسر محمد فاروق انصاری (این سی ای آر ٹی)، ڈاکٹر شعیب رضا خان (این آئی او ایس)، پروفیسر غضنفر علی، اطہر فاروقی (انجمن ترقی اردو، ہند)، پروفیسر خالد علوی، خورشید حیات، ڈاکٹر سید احمد خان، پروفیسر ابوبکر عباد، پروفیسر عزیز اللہ شیرانی اور مہمان خصوصی کے طور پر سہیل انجم، معصوم مرآبادی، خالد مبشر جامعہ، تبسم پروین، عابد انور، صابرہ خاتون، عذرا نقوی، ساحد داؤدنگری، طلعت انجم فخر، اقبال پٹنی۔ شعراء کرام میں مصداق اعظمی، سالم سلیم، کوثر پروین، خوشبو پروین، صابرہ خاتون حنا، ہاجرہ زریاب، سفیان صوفی، بشر رضوی، تشریف لا رہی ہیں۔ اس پروگرام میں تقریباً چھ کتابوں کا رسم اجراء بھی ہوگا جس میں اردو افسانہ غضنفر کی نگاہ میں، عکس عبقری، چاند کے زینے پر، تعبیر خواب کی، میڈیا اور مسلمان، صحرا میں گلزار شامل ہیں۔ نظامت کے فرائض ہارون بشر رضوی انجام دیں گے۔ کنوینر ولی احمد خان احمد آبادی ہوں گے۔ اس ادبی وشعری نشست میں آپ کی شمولیت فروغِ اردو میں ایک نیک فال ہوگی۔

ریسٹورنٹ فائرنگ: قتل کے 3 دن بعد بھی پولیس خالی ہاتھ

نئی دہلی(ایس این بی) ضلع مغربی کے راجوری گارڈن برگر کنگ نامی ریسٹورنٹ میں فائرنگ سے امان نامی شخص کے قتل کے تیسرے دن بھی پولیس ابھی تک خالی ہاتھ ہے اور اب تک پولیس اس قتل میں ملوث ملزم کو گرفتار نہیں کرسکی ہے۔ نہ ہی اس لڑکی کا سراغ مل سکا ہے جو اماں کے ساتھ ریسٹورنٹ میں آئی تھی۔ تاہم پولیس تکنیکی نگرانی کی مدد سے ملزمان تک پہنچنے میں پوری طرح مصروف ہے۔ جس میں پولیس نے فائرنگ کرنے والوں کی شناخت آشیش اور وکی کے طور پر کی ہے۔ تفتیش کے بعد پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں شوٹر ہیں۔ جنہوں نے بیرون ملک بیٹھے ہمانشو بھاؤ نوین بالی گینگ کی ہدایت پر یہ جرم کیا ہے۔ جس نے تقریباً 5-6 ماہ قبل مرتھل ڈھابہ میں ایک پراپرٹی ڈیلر کو گولی مار کر ہلاک کردیا تھا۔ اس میں بھی یہ قتل گینگسٹر ہمانشو بھاؤ کے کہنے پر ہوا تھا۔ اس معاملے میں ہریانہ پولیس ان مفرور شوٹروں کی تلاش کررہی تھی۔ لیکن وہ دونوں اس وقت سے فرار ہیں۔ اس کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی وائرل ہوگئی۔ جس میں دونوں کی شناخت ہوگئی۔ اور راجوری گارڈن قتل کیس میں بھی فوٹیج وائرل ہونے کے بعد پتہ چلا کہ یہ دونوں ایک ہی ملزم ہیں۔ اسی خاتون کی تصویر سامنے آنے کے بعد اس کی شناخت کرلی گئی اور پولیس نے اس کا سراغ لگانے کے لیے درجنوں سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی ہیں۔ کئی کلومیٹر تلاش کرنے کے بعد بھی وہ پولیس سے بہت دور ہے۔ راجوری گارڈن تھانے کی پولیس کے علاوہ ضلع کے آپریشن سیل، کرائم برانچ اور اسپیشل سیل کی پولیس ٹیمیں اس معاملے میں مصروف ہیں۔

ہندوستانی مسلمانوں نے سماجی، ثقافتی اور معاشی تانے بانے میں نمایاں کردار ادا کیا: ڈاکٹر سائرہ خان

نئی دہلی (ایس این بی) سوشل ورکر ڈاکٹر سائرہ خان نے آج اپنے صحافتی بیان میں کہا کہ ہندوستان اپنی ثقافتوں، زبانوں اور مذاہب کی بھرپور نقش ونگاری وتاریخی ملک ہے، جس میں کروڑوں مسلمان بھی شامل ہیں جنہوں نے اسکے سماجی، ثقافتی اور معاشی تانے بانے میں نمایاں طور پر کردار ادا کیا ہے، ان میں سے امن پسند ہندوستانی مسلمان ہم آہنگی، بقائے باہمی اور ملک کی ترقی میں تعمیری شراکت کے آئیڈل کے ثبوت کے طور پر قائم ہے، ہندوستان میں اسلام کی تاریخ ایک ہزار سال پرانی ہے، جس میں ثقافتی ترکیب اور پرامن بقائے باہمی کے ادوار کی نشاندہی کی گئی ہے، مغل سلطنت کے تعمیراتی عجائبات جیسے تاج محل سے لیکر جامعیت اور روحانیت کی صوفی روایات تک ہندوستانی مسلمانوں نے برصغیر کے ورثے کی تشکیل میں اٹوٹ کردار ادا کیا ہے، یہ میراث جدید ہندوستان میں جاری ہے، جہاں مسلمان امن واتحاد پر زور دیتے ہوئے مختلف شعبوں میں اپنی تعاون کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں نے بیشمار نور پیدا کیے ہیں جنکی زندگی امن اور سماجی انصاف کے اصولوں کی مظہر ہے، عبدالکلام 'میزائل مین' اور ایک محبوب سابق صدر ایک بہترین مثال ہیں، فضائی وخلائی صنعت کے سائنس میں ان کے کام اور ہندوستان کے مستقبل کیلئے انکی بصیرت نے قوم پر لافانی نقوش چھوڑے ہیں، اسی طرح مولانا ابوالکلام آزاد ایک آزادی پسند اور پہلے وزیر تعلیم نے تعلیمی اصلاحات اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی وکالت کی، ان ممتاز شخصیات کے علاوہ امن پسند ہندوستانی مسلمانوں کی روزمرہ کی شراکتیں بہت کثیر ہیں، شہروں اور دیہاتوں میں مسلم زراعت اور چھوٹے کاروبار سے لیکر تعلیم اور ٹیکنالوجی تک مختلف پیشوں سے منسلک ہیں، ان کے روزمرہ کے حسن سلوک، معاشرے کی خدمت اور بین المذاہب مکالمے باہمی احترام اور افہام وتفہیم کی ثقافت کو فروغ دیتے ہیں، لہٰذا کوڈ-19 وبائی مرض کے دوران متعدد مسلم تنظیموں اور افراد نے شہریوں کا تعاون بھرپور تعاون کیا، جس سے معاشرے کی انسانی اقدار سے وابستگی کو ظاہر کیا گیا، ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن ضرورتمندوں کو طبی امداد، اشیائے خوردونوش وغیرہ سے بلاتفریق مذہب وملت مدد کی۔ انکا یہ بھی کہنا تھا کہ ہندوستانی مسلمانوں کی زندگیوں میں اکثر ثقافتی ہم آہنگی پائی جاتی ہے، جہاں اسلامی روایات مقامی رسوم ورواج کیساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے امتزاج ہوجاتی ہیں، عید، دیوالی دونوں تہوار مل جل کر مناتے ہیں، جو مشترکہ ثقافتی اقدار کی عکاسی کرتے ہیں۔

بقیہ: دنیا میں یوگا کے حوالے سے لوگوں کے ....

انہوں نے ہندوستان کی جانب سے اس سال ایک 101 سالہ فرانسیسی یوگا ٹیچر کو یوگا میں ان کے تعاون کیلئے پدم شری سے نوازا گیا تھا حالانکہ وہ ایک بار بھی ہندوستان نہیں آئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا آج تحقیق کا موضوع بن چکا ہے اور اس پر متعدد تحقیقی مقالے پہلے ہی شائع ہوچکے ہیں۔ پچھلے 10 برسوں میں یوگا کا دائرہ وسیع ہونے کی وجہ سے اس کے بارے میں بدلتے تصورات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے ایک نئی یوگا معیشت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے یوگا سیاحت کیلئے بڑھتی ہوئی کشش اور مستند یوگا سیکھنے کیلئے ہندوستان آنے کی لوگوں کی خواہش کا ذکر کیا۔ انہوں نے یوگا تفریح گاہ، ریزورٹس، ہوائی اڈوں اور ہوٹلوں میں یوگا کیلئے مخصوص سہولیات، یوگا کے ملبوسات اور آلات، ذاتی یوگا ٹرینرز، اور یوگا اور بہتر باخبری فلاح و بہبود کے اقدامات کرنے والی کمپنیوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب نوجوانوں کیلئے روزگار کی نئی راہیں پیدا کررہے ہیں۔ اس سال کے آئی وائی ڈی کے تھیم -'یوگا فار سیلف اینڈ سوسائٹی' کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیراعظم مودی نے کہا کہ دنیا یوگا کو عالمی بھلائی کے ایک طاقتور وسیلے کے طور پر دیکھ رہی ہے اور یہ ہمیں ماضی کے بوجھ سے آزاد ہوکر حال میں جینے کے قابل بناتی ہے۔ وزیراعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ 'یوگا ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ ہماری فلاح و بہبود کا تعلق ہمارے آس پاس کی دنیا کی فلاح سے ہے۔ جب ہم اپنی ذات میں پرامن ہوں گے تو ہم دنیا پر بھی مثبت اثر ڈال سکتے ہیں'۔ یوگا کے سائنسی پہلوؤں پر زور دیتے ہوئے، وزیراعظم نے معلومات کے زیادہ بوجھ سے نمٹنے اور توجہ کو برقرار رکھنے کیلئے اس کی اہمیت کو اجاگر کیا، کیونکہ انہوں نے کہا کہ ذہنی ارتکاز سب سے بڑی طاقت ہے۔ اسی لیے وزیراعظم نے وضاحت کی، یوگا کو فوج سے لے کر کھیلوں تک کے شعبوں میں شامل کیا جارہا ہے۔ خلابازوں کو یوگا اور مراقبہ کی تربیت بھی دی جارہی ہے۔ قیدیوں میں مثبت خیالات پھیلانے کیلئے جیلوں میں یوگا کا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ 'یوگا معاشرے میں مثبت تبدیلی کے نئے راستے متعین کررہا ہے'۔ وزیراعظم نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یوگا سے حاصل کردہ تحریک ہماری کوششوں کو مثبت توانائی فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے جموں وکشمیر بالخصوص سری نگر کے لوگوں کے یوگا کے تئیں جوش وخروش کی تعریف کی اور کہا کہ یہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے بارش کے موسم کے باوجود لوگوں کے باہر آنے اور اپنا تعاون ظاہر کرنے کے جذبے کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'جموں وکشمیر میں یوگا پروگرام کے ساتھ 50,000 سے 60,000 لوگوں کا تعلق بہت بڑا ہے'۔ وزیراعظم نے جموں وکشمیر کے لوگوں کی حمایت اور شرکت کیلئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خطاب کا اختتام کیا اور دنیا بھر کے تمام یوگا کے شائقین کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ: 4 ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کی تیاریاں شروع ....

ہریانہ میں آخری اسمبلی انتخابات 2019 میں ہوئے تھے جس میں بی جے پی کو 41 اور جے جے پی کو 10 سیٹیں ملی تھیں۔ بی جے پی نے 6 آزاد اور ایک ہالوپا ایم ایل اے کے ساتھ حکومت بنائی۔ منوہر لال کھٹر کو وزیراعلیٰ بنایا گیا۔ حالانکہ وہ اپنی 5 سالہ مدت پوری نہ کرسکے۔ اس سال 12 مارچ کو جے جے پی اور بی جے پی کا اتحاد ٹوٹ گیا۔ سینی کو لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں منوہر لال کھٹر کی جگہ لیڈر منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ نایاب سینی نے دعویٰ کیا کہ انہیں 48 ارکان اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ میٹنگ میں 41 بی جے پی اور 7 آزاد ارکان اسمبلی نے شرکت کی یعنی 48۔ اسمبلی میں اکثریت ثابت کرنے کے لیے 46 ارکان اسمبلی کی حمایت درکار تھی۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں کانگریس نے 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ بی جے پی نے بھی 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ 2019 میں بی جے پی نے یہاں 10 میں سے 10 سیٹیں جیتی تھیں۔ کانگریس کو یہاں ایک بھی سیٹ نہیں مل سکی تھی۔ یہاں تک کہ ان کے تجربہ کار لیڈر بھی الیکشن ہار گئے تھے۔ مہاراشٹر میں 2019 میں 288 اسمبلی سیٹوں پر انتخابات ہوئے تھے۔ بی جے پی 106 ارکان اسمبلی کے ساتھ ریاست کی سب سے بڑی پارٹی بنی۔ شیوسینا اور بی جے پی کے درمیان وزیراعلیٰ کے عہدہ کو لے کر اتحاد نہیں ہوسکا۔ 56 ارکان اسمبلی والی شیوسینا نے 44 ارکان اسمبلی والی کانگریس اور 53 ارکان اسمبلی والی این سی پی کے ساتھ مل کر مہاوکاس اگھاڑی حکومت بنائی۔ شیوسینا کے سربراہ ادھوٹھاکرے وزیراعلیٰ بنے۔ مئی 2022 میں مہاراشٹر حکومت کے شہری ترقی کے وزیر اور شیوسینا کے رہنما ایکناتھ شندے نے 39 ارکان اسمبلی کے ساتھ بغاوت کردی۔ وہ بی جے پی کے ساتھ مل گئے۔ 30 جون 2022 کو ایکناتھ شندے نے مہاراشٹر کے 20 ویں وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ اس کے ساتھ ہی شیوسینا پارٹی 2 گروپوں میں بٹ گئی۔ ایک دھڑا شندے گروپ اور دوسرا ادھو گروپ بنا۔ 17 فروری 2023 کو الیکشن کمیشن نے حکم دیا کہ پارٹی کا نام 'شیوسینا' اور پارٹی کا انتخابی نشان 'کمان اور تیر' ایکناتھ شندے گروپ کے پاس رہے گا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی نے مہاراشٹر میں 48 میں سے 9 سیٹیں جیتیں۔ حلیف این سی پی نے ایک سیٹ جیتی ہے۔ شیوسینا (شندے گروپ) نے 7 سیٹیں جیتیں۔ انڈیا بلاک میں شامل کانگریس نے 13 سیٹیں جیتیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) نے 9 سیٹیں جیتی ہیں۔ این سی پی شرد چندر پوار نے 8 سیٹیں جیتیں۔ سانگلی سیٹ پر آزاد امیدوار نے کامیابی حاصل کی۔ جھارکھنڈ کی 81 رکنی اسمبلی کے لیے 2019 میں انتخابات ہوئے تھے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے اتحاد کے ساتھ حکومت بنائی۔ 81 رکنی جھارکھنڈ اسمبلی میں اکثریت کے لیے 43 ارکان اسمبلی کی ضرورت ہے۔ اس اتحاد کے پاس 48 ارکان اسمبلی ہیں۔ جے ایم ایم کے پاس 29، کانگریس کے 17، آرجے ڈی کے پاس ایک اور سی پی آئی (ایم ایل) کے پاس ایک ایم ایل اے ہے۔ ہیمنت سورین ریاست کے وزیراعلیٰ بنے۔ 31 جنوری کو جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کو زمین گھوٹالے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے گرفتاری سے قبل وزیراعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کی جگہ چمپئی سورین کو وزیراعلیٰ بنایا گیا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں جھارکھنڈ کی 14 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 8 سیٹیں جیتیں۔ اتحادی اے جے ایس یو (AJSU) پارٹی ایک سیٹ جیت سکی۔ وہیں 'انڈیا' میں کانگریس نے 2 سیٹیں جیتی ہیں۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے 3 سیٹیں جیتی ہیں۔

دہلی میونسپل کارپوریشن
(محکمہ اشتہارات)
ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی سوک سینٹر (25ویں منزل)،
جواہر لال نہرو مارگ، نئی دہلی۔110002
فون:011-23227508، ای-میل:coadvt.mcd@mcd.nic.in

ای- ٹنڈر نوٹس

کمشنر، ایم سی ڈی کی جانب سے درج ذیل مختلف ای-ٹنڈرس کے لیے اہل ٹنڈر دہندگان سے ٹنڈرس طلب کی جاتی ہیں:

1۔ ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ہی اور اشتہار/ای-ٹنڈر-01/2024-25/ایم سی ڈی/این آئی ٹی/ڈی-643 مورخہ:20.06.2024-ایم سی ڈی حلقۂ اختیار کے تحت شروع میں تین برسوں کی مدت کے لیے ماہانہ لائسنس فیس کی بنیاد پر یونی پول کلسٹرس/روایتی یونی پول سائٹوں/فلیگ-سائن کلسٹروں کے توسط سے اشتہار کے حقوق کے الاٹمنٹ کے لیے دو ٹنڈر سسٹم (تکنیکی اور اقتصادی) سے متعلق۔
2۔ ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ہی اور اشتہار/ای-ٹنڈر-2/2024-25/ایم سی ڈی/این آئی ٹی/ڈی-644 مورخہ:20.06.2024-ایم سی ڈی حلقۂ اختیار کے تحت شروع میں تین برسوں کی مدت کے لیے ماہانہ لائسنس فیس کی بنیاد پر ایل ای ڈی اسکرین/ڈیجیٹل میڈیا کے توسط سے اشتہار کے حقوق کے لیے دو ٹنڈر سسٹم (تکنیکی اور اقتصادی) سے متعلق۔
3۔ ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ہی اور اشتہار/ای-ٹنڈر-3/2024-25/ایم سی ڈی/این آئی ٹی/ڈی-645 مورخہ:20.06.2024-ایم سی ڈی حلقۂ اختیار کے تحت شروع میں تین برسوں کی مدت کے لیے ماہانہ لائسنس فیس کی بنیاد پر پبلک ٹوائلٹ کلسٹر کے توسط سے آپریٹنگ اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ اشتہار کے حقوق کے الاٹمنٹ کے لیے دو ٹنڈر سسٹم (تکنیکی اور اقتصادی) سے متعلق۔
4۔ ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ہی اور اشتہار/ای-ٹنڈر-4/2024-25/ایم سی ڈی/این آئی ٹی/ڈی-646 مورخہ:20.06.2024-ایم سی ڈی حلقۂ اختیار کے تحت شروع میں پانچ برسوں کی مدت کے لیے ماہانہ لائسنس فیس کی بنیاد پر کثیر المنزلہ پارکنگ کے سامنے والے حصہ پر بلڈنگ رپ/وال ریپ اور ایل ای ڈی اسکرین کے توسط سے اشتہار کے حقوق کے الاٹمنٹ کے لیے دو ٹنڈر سسٹم (تکنیکی اور اقتصادی) سے متعلق۔
مذکورہ سبھی ای-ٹنڈرس کے لیے ٹنڈرس جمع کرنے کی آخری تاریخ 15.07.2024 کو سہ پہر 16:00 بجے تک ہے۔

تفصیلات ٹنڈر دستاویز، ایم سی ڈی کی ویب سائٹ www.mcdonline.nic.in اور https://etenders.gov.in/eprocure/app پر دستیاب ہیں۔

کمرشیل افسر
محکمہ اشتہارات، ایم سی ڈی

R.O.No.09/DPI/MCD/2024-25

گھنٹوں تک بجلی غائب، پانی کے شدید بحران سے فصیل بند شہر کے باشندے بے حال

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی)

فصیل بند شہر کے بیشتر علاقوں میں ان دنوں بجلی کی آنکھ مچولی اور پانی کا فقدان نے باشندوں کو رُلا دیا ہے۔ دراصل متعلقہ محکموں کی غفلت سے پرانی دہلی کے متعدد علاقوں میں بجلی اور پانی کی فراہمی نہ ہونے سے عوام پریشان ہیں۔ پرانی دہلی کے دریا گنج، جامع مسجد، ٹیامحل، بلیماران، لال کنواں، سرائے خلیل، صدر بازار، قصاب پورہ، باڑہ ہندوراؤ، آزاد مارکیٹ، اندرلوک، برفخانہ، تری نگر، پدم نگر، ترکمان گیٹ، منٹو روڈ، ملکہ گنج، موتیاخان، پہاڑ گنج سمیت دیگر علاقوں میں پچھلے کچھ دنوں سے پانی اور بجلی کے بحران سے باشندے دقتوں سے دوچار ہیں۔ گرمی کے موسم میں وقفے سے آنے والی بجلی 24 گھنٹے میں سے کئی گھنٹے بجلی گل رہنے سے باشندوں کو دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے لیکن انتظامیہ کی لاپرواہی کے سبب علاقے میں بجلی اور پانی کا شدید بحران جاری ہے۔ اس سلسلے میں نامہ نگار سے علاقے کے باشندوں نے شکایت کی، نیز انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس معاملہ میں پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ شہریوں کو تکلیف نہ ہو، حالانکہ دوسری طرف حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ 24 گھنٹے بجلی کی فراہم کی جارہی ہے، لیکن ان دعووں کی پول کھلتی ہوئی نظر آرہی ہے۔

امین الدین نظامی

حاجی ظہور احمد

محمد انیس احمد

محمد شاکر انصاری

محمد مشرفین قریشی

شیخ محمد عمران

بزرگ سماجی لیڈر حاجی محمد ظہور احمد نے کہا کہ پچھلے ہفتوں سے والڈسٹی ہی نہیں بلکہ پوری دہلی میں بجلی اور پانی کی کافی دقت ہے اور شہری کافی زیادہ پریشان ہیں، کیونکہ اس وقت بے تحاشہ گرمی ہورہی ہے، ایسے میں شدید گرمی کے ایام میں بجلی اور پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے، لیکن افسوس دونوں کی بہتر سروس نہ ہونے سے سبھی لوگ بیحد پریشان ہیں، جبکہ متعلقہ شعبوں کے افسران اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ اس پر سنجیدگی کے ساتھ قدم اٹھائیں، کیونکہ یہ پریشانی ہر سال ہی ہوتی ہے، ایسے میں آگے یہ دقت نہ ہو اس کیلئے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ قریش نگر علاقہ کے محمد مشرفین قریشی عرف (مُنا) نے بتایا کہ ہمارے علاقے میں کافی دنوں سے پانی اور بجلی کی شدید قلت ہے، البتہ انتخابات کے قریب آتے ہی سیاسی نمائندے بڑے بڑے وعدے کرتے ہیں، الیکشن سے قبل علاقہ میں پانی کیلئے بورنگ کا وعدہ کیا تھا لیکن ابھی تک اسے پورا نہیں کیا، انتخاب ختم ہونے کے بعد یہ سبھی سیاستداں اپنا وعدہ بھول جایا کرتے ہیں اور پھر ان سے ملاقات بھی مشکل ہوجاتی ہے۔ سماجی کارکن محمد شاکر انصاری نے علاقائی نمائندوں پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ علاقہ میں جتنی بھی پریشانی ہے، وہ تمام سیاسی نمائندوں کی وجہ سے ہے، سیاسی نمائندے کسی بھی پریشانی پر توجہ نہیں دیتے، بارہا علاقے کے مسائل کو لیکر سیاسی نمائندوں سے ملاقات کی لیکن نتیجہ صفر نکلا۔ انہوں نے بتایا کہ باڑہ ہندوراؤ علاقہ کی بہت سی گلیوں میں عوام عرصہ دراز سے پانی کی پریشانی سے دوچار ہیں، وہیں اب بجلی کی بہتر سپلائی نہ ہونے کی صورت میں باشندوں کی پریشانی میں اضافہ کردیا ہے، تاہم علاقائی کونسلر اور ایم ایل اے سے کئی بار شکایات کرچکے ہیں مگر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ فیاض گنج بہار گڑھ روڈ میں رہائش پذیر شیخ محمد عمران نے بتایا کہ پچھلے کچھ دنوں سے علاقے میں رہ رہے باشندے پریشان ہیں، کیونکہ موسم گرما میں بجلی اور پانی کے فقدان سے عوام پریشانیوں سے دوچار ہیں، البتہ علاقے میں کافی دنوں سے بجلی و پانی کے فقدان نے باشندوں کو خون کے آنسو رلا دیا ہے۔ انہوں نے سیاسی نمائندگان سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ جلد اس مسئلہ کو حل کریں تاکہ عوام مشکلات سے محفوظ رہیں۔ جامع مسجد علاقہ میں مقیم سوشل ورکر محمد انیس احمد نے بتایا کہ پانی اور بجلی کی ذمہ داری مقامی کونسلر اور ایم ایل اے کی ہوتی ہے، اسلئے 'آپ' حکومت کا فرض بنتا ہے کہ عوام کی پریشانیوں کا حل نکالے، انہوں نے مزید بتایا کہ بجلی کی آنکھ مچولی بالخصوص رات کے اوقات میں سپلائی نہ ہونے کے سبب نیند میں خلل ہوتا ہے، جس سے سارا دن پریشان رہنا پڑتا ہے، یہ بجلی محکمہ کی لاپرواہی ہے، جب بجلی محکمہ کو معلوم ہے کہ ہر سال ہی گرمی کے ایام میں ایسے حالات پیدا ہوتے ہیں تو انہیں پہلے ہی اسکا انتظام کرنا چاہئے۔ آزاد مارکیٹ کے نواب گنج میں رہنے والے امین الدین نظامی کا کہنا تھا کہ شدید گرمی میں لوگ اپنی راحت وسکون کیلئے کولر اور اے سی کا استعمال کرتے ہیں، لیکن پچھلے کچھ دنوں سے بجلی اور پانی کی کٹوتی سے دہلی کے متعدد علاقوں کے عوام پریشان ہیں۔ انہوں نے علاقائی نمائندوں سے مطالبہ کیا کہ اس معاملہ میں حساس رہنا چاہئے، تاکہ شہریوں کو تکلیف نہ ہو۔